RBI/2007-2008/24

ماسٹر سرکلر نمبر 08/2007-08

۲؍جولائی ۲۰۰۷ء

تمام وہ اتھرائزڈ بینک جو فارن ایکسچینج کا کام کرتے ہیں

محترم/محترمہ

سامان اور خدمات کے امپورٹ پر ماسٹر سرکلر

انڈیا میں سامان اور خدمات کے امپورٹ کی اجازت فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ء (۱۹۹۹ کا ۴۲) کے سیکشن ۵ کی شرطوں کے مطابق دی جارہی ہے جیسا کہ نوٹیفیکیشن نمبر GSR381(E) مورخہ ۳؍مئی ۲۰۰۰ء (جوکہ وقتاً فوقتاً ترمیم ہوا ہے) سے ظاہر ہے۔

۲۔ سرکلر کو مندرجہ ذیل پانچ اجزاء میں مرتب کیا گیا ہے۔

جزء(۱) تعارف

جزء(۲) امپورٹ کے لئے عام گائڈ لائنس

جزء(۳) امپورٹ کے لئے کارگذار گائڈ لائنس

جزء(۴) منسلکہ (نوٹیفیکیشن اور امپورٹ کے فارم)

جزء (۵) ماسٹر سرکلر میں قلمبند کئے گئے سرکلروں کی لسٹ

۳۔ یہ ماسٹر سرکلر ایک سال کی مدت کے لئے جاری کیا جارہا ہے۔ یہ سرکلر یکم جولائی ۲۰۰۸ء کو کالعدم ہوجائے گا اور اس کی جگہ اسی موضوع پر نیا سرکلر جاری کیا جائے گا۔

آپ کا خیر اندیش

سلیم گنگا دھر تلک

چیف جنرل منیجر

فہرست

جزء۔۱
تعارف
جزء۔۲
امپورٹ کے عام گائڈلائنس
۱۔ عام گائڈلائسن
۲۔ فارم اے
۳۔ امپورٹ لائنس
۴۔ فارن ایکسچنج کے خریدار کا فرض
۵۔ امپورٹ پیمنٹو کے سیٹلمنٹ ٹائم لمیٹ
اے۔ نارمل امپورٹ کے لئے ٹائم لمیٹ
بی۔ مختلف پیمنٹ بندوبست کے لئے مقررہ میعاد
سی۔ کتابوں کے امپورٹ کے لئے مقررہ میعاد
۶۔ فارن ایکسچنج/ انڈین روپیوں کی امپورٹ
اے۔ کرنسی نوٹ اور انڈین کوئنس کی امپورٹ
بی۔ انڈیا میں فارن ایکسچنج کی امپورٹ
جزء۔۳
امپورٹ کے لئے قابل عمل گائڈلائنس
۱۔ ایڈوانس ریمٹینس
اے۔ سامانوں کے امپورٹ کے لئے ایڈوانس ریمٹینس
بی۔ رف ڈائمنڈ کے امپورٹ ایڈوانس ریمٹینس
سی۔ ایرکرافٹ کے امپورٹ کیلئے ایڈوانس ریمٹینس
ہیلی کاپٹر اور دوسری پرواز سے متعلق خریداریاں
۲۔ امپورٹ بلوں پر انوسٹ
۳۔ امپورٹ تبدیلیوں کے لئے ریمٹینس
۴۔ امپورٹ تبدیلی کے لئے گارنٹی
۵۔ بزنس پروسیس آوٹ اسٹینڈنگ (بی پی او) کمپنیوں کے ذریعہ ان کی بیرونی مقامات عمل کے لئے آلات کی امپورٹ۔
۶۔ امپورٹ بل/ دستاویزوں کی وصولیابی۔
اے۔ امپورت کرنے والے کے ۸ ذریعہ بلاواسطہ سپلائر کی طرف امپورٹ دستاویزات کی وصولیابی۔
بی۔ اے ڈی بینک کے ذریعہ بلاواسطہ بیرونی سپلائروں کی طرف سے امپورٹ دستاویزات کی وصولیابی۔
۷۔ امپورٹ کے ثبوتی دستاویزات
اے۔ اشیاء کا امپورٹ
بی۔ بل آف انٹر کی جگہ امپورٹ کا ثبوت۔
سی۔ غیر مادی امپورٹ
۸۔ وصولیابی کا اجراء
۹۔ تصدیق اور تحفظ
۱۰۔ امپورٹ ثبوت کی تعمیل
۱۱۔ بینک گارنٹی کا اجراء
۱۲۔ مقررہ بینکوں، ایجنسیوں کے ذریعہ گولڈ/ پلیٹینم/ سلور کا امپورٹ
اے۔ ترسیلی بنیاد پر امپورٹ
بی۔ غیر مقررہ قیمت بنیاد پر امپورٹ
سی۔ گولڈ کا ڈائریکٹ امپورٹ
ڈی۔ سونا قرض
۱۳۔ جزوی امپورٹ
۱۴۔ بھوک تجارت
جزء۔۴
منسلکہ۔۱
منسلکہ۔۲
منسلکہ۔۳
منسلکہ۔۴
جزء۔۵
اپنڈکس

جزء۔ا

تعارف

منسٹری آف کامرس انڈسٹری، ڈپارٹمنٹ آف کامرس گورنمنٹ آف انڈیا کے تحت (ڈی جی ایف ٹی) ڈائرکٹر جنرل آف فارن ٹریڈ کے ذریعہ امپورٹ ٹریڈ کو منضبط کیا جاتا ہے۔

اتھرائزڈ ڈیلر بینکوں کو یقین دہانی کرانی چاہئے کہ انڈیا میں امپورٹ جاری فارن ٹریڈ پالیسی اور فارن ایکسچینج منیجمنٹ (کرنٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکشن) ضابطے ۲۰۰۰ (جن کی تشکیل وقتاً فوقتاً فارن ایکسچینج منیجمنٹ ایکٹ کے تحت ریزرو بینک کے ذریعہ جاری کئے گئے احکامات اور نوٹیفیکیشن نمبر GSR381(E) مورخہ ۳رمئی ۲۰۰۰ کے توسط سے گورنمنٹ آف انڈیا کے ذریعہ کی گئی تھی) کی توثیق سے ہوتی ہے۔

اتھرائزڈ ڈیلروں کو چاہئے کہ وہ اپنے نارمل بینکنگ کی جانب سے انڈیا میں امپورٹ کے لئے کریڈٹ لیٹر کھولتے وقت اصولوں وطریقہ کار کی تعمیل کریں اور یونیفارم کسٹم اینڈ پریکٹسس فار ڈاکومینٹری کریڈٹ (یوسی پی ڈی سی) دستاویزی کریڈٹ کے لئے یکساں رسم ورواج واصول وضوابط کا اتباع کریں۔

ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر ایکٹ ۱۹۸۶ کے پراویزنوں کی اتباع کی یقین دہانی ڈرائنگ اور ڈیزائنوں کے امپورٹ کے لئے کرائی جاسکتی ہے۔

اتھرائزڈ بینک ڈیلر امپورٹ کرنے والوں کو انکم ٹیکس ایکٹ کے پراویزنوں کی تعمیل (جہاں بھی قابل نفاذ ہو) کی یقین دہانی کے لئے مشورہ بھی دے سکتے ہیں۔

جزء۔۲

امپورٹ کے لئے عام احکامات

۱۔عام رہنما خطوط

اتھرائز بینک کے ذریعہ اپنائے جانے والے بیرونی ایکسچینج پہلو کے مطابق اصول وضوابط جن کا نفاذ وہ اپنے کسٹمروں کی طرف سے امپورٹ پیمنٹ ٹرانزیکشن کی ذمہ داری وتکمیل کرتے وقت کرتے ہیں مندرجہ ذیل عبارتوں میں دئے جارہے ہیں اس جگہ جہاں مخصوص ضابطے موجود نہیں ہیں وہاں اتھرائزڈ بینک تمام تجارتی رواجوں وضابطوں کے تابع ہوں گے۔

اتھرائزڈ بینکوں کو اپنے مالات میں ریزرو بینک (بینکنگ آپریشن وڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ) کے ذریعہ جاری کئے گئے احکامات نو یور کسٹمر'' (کے وائی سی) کی اتباع کریں۔

۲۔فارم اے۔ا

انڈیا میں امپورٹ کے تعلق سے ۵۰۰ یا اس کے مساوی یو ایس ڈی سے زیادہ کے پیمنٹوں کے لئے افراد، فرموں اور کمپنیوں کی درخواستیں مناسب فارم اے۔ا میں پیش کی جانی چاہئے۔

۳۔ امپورٹ لائیسنس

رواں فارن ٹریڈ پالیسی کے تحت لائسنس والی منفی فہرست میں شامل سامان کے علاوہ، اتھرائزڈ ڈیلر آزادی کے ساتھ کریڈٹ لیٹرس کھول سکتے ہیں اور امپورٹ کے لئے رمیٹنس کی اجازت دے سکتے ہیں۔''فارن ایکسچینج کنٹرول مقصد) ایکسچینج کنٹرول اغراض کے لئے لیٹر کھولتے وقت لائسنس کی کاپی طلب کی جانی چاہئے اور ایسے لائسنسوں سے ملحقہ مخصوص شرائط (اگر کوئی ہوں) کی اتباع بھی کی جانی چاہئے۔لائیسنس کے تحت رمیٹنس کے لوگوں کے بعد اتھرائزڈ بینک ان کاپیوں کو حفاظت کے ساتھ رکھ سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کی تصدیق اندرونی اڈیٹروں یا انسپکٹروں کے ذریعہ کردی جائے۔

۴۔ فارن ایکسچینج کے خریدار کا فرض

۱۔ فارن ایکسچینج منیجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ (فیما) کے سیکشن (بی) ۱۰ کی شراط کے مطابق فارن ایکسچینج چاہنے والے ہر شخص کو اسے استعمال کرنے کی اجازت ہے خواہ ایکٹ کے سیکشن ۱۰ (۵) کے تحت کسی بھی اتھرائزڈ بینک کو اس کی جانب سے کئے گئے اقرارنامہ میں مذکورہ غرض کے لئے ہو یا اس کو کسی بھی دوسرے مقصد کے لئے استعمال کرنیکی غرض سے فارن ایکسچینج کا حصول مذکورہ ایکٹ کے تحت یا اصولوں کے تحت تشکیل شدہ ضابطوں کے تحت قابل اجازت ہو۔

۲۔ جہاں حاصل کردہ فارن ایکسچینج کا استعمال انڈیا میں سامان کے امپورٹ کے لئے کیا گیا ہو وہاں اتھرائزڈ بینکوں کو اس بات کی یقین دہانی کرنی چاہئے کہ امپورٹ کرنے والا امپورٹ کے لئے ضروری ثبوت کی فراہمی کر رہا ہے۔ انٹری بل کی ایکسچینج کنٹرول کاپی، پوسٹل اپرائزل فارم (اندازہ فارم) وغیرہ ملاحظہ ہو اور خود کو اس بات سے مطمئن کرے کہ رمیٹنس کے برابر و مساوی سامان امپورٹ کیا جا چکا ہے۔

۳۔ نوٹیفیکیشن نمبر Fema 14/2000-RB مورخہ ۳ رمئی ۲۰۰۰ء میں مذکورہ امپورٹ کے لئے پیمنٹ کی اجازت شدہ اصولوں کے علاوہ امپورٹ کے لئے پیمنٹ انڈیا میں کسی بینک کے ساتھ منسلک بیرونی ایکسپورٹر کے غیر اقامتی اکاؤنٹ (این آر اے کے کریڈٹ) طریقہ کار سے بھی کیا جاسکتا ہے۔ ایسے معاملات میں بھی اتھرائزڈ بینکوں کو ذیلی پیراگراف (۱) اور (۲) مذکورہ میں مشتمل احکامات کے ساتھ تعمیل کی یقین دہانی کرنی چاہئے۔

۵۔ امپورٹ پیمنٹوں کے لئے سیٹلمنٹ کے لئے مقررہ میعاد

(اے) عام امپورٹ کے لئے مقررہ میعاد

۱۔ رائج ضابطوں کی شرط کے مطابق امپورت کی رمیٹنس، معاملات کے علاوہ جہاں کارکردگی کی گارنٹی کے تعلق سے رقم جمع کی جاتی ہے، شپمنٹ کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اندر مکمل ہو جانا چاہئے۔

۲۔ اتھرائزڈ بینک مالی مشاکل، نزاعات کے باعث متاخرہ امپورٹ واجبات کے سیٹلمنٹ کی اجازت دے سکتے ہیں ایسے متاخرہ پیمنٹوں کے متعلق انٹرسٹ کی اجازت مندرجہ ذیل جرء۔۳ کے پیراگراف ۲ کے احکامات کی شرائط کے مطابق دی جاسکتی ہے۔

(بی) مختلف پیمنٹ بندوبست کے لئے مقررہ میعاد

سپلائروں اور خریداروں کے کریڈٹ پر مشتمل مختلف پیمنٹ بندوبستوں (جو پیمنٹ کے لئے شپمنٹ کی تاریخ سے تین سالوں سے کم مدت تک چھ ماہ سے زیادہ کا وقت مہیا کرنے والے ہیں) کو ٹریڈ کریڈٹ سمجھا جائے گا جس کے لئے ایکسٹرنل کمرشیل باروئنگ اینڈ ٹریڈ کریڈیٹ سے متعلق ماسٹر سرکلر میں جاری کئے گئے۔

(سی) کتابوں کے امپورٹ کے لئے مقررہ میعاد

کتابوں کے امپورٹ کے لئے رمیٹنس کی اجازت بغیر کسی مقررہ میعاد کے دی جاسکتی ہے بشرطیکہ انٹرسٹ پیمنٹ اگر کوئی ہوتو وہ مندرجہ جزء۔۳ کے پیراگراف ۲ میں مذکورہ ہدایات واحکامات کے مطابق ہوگا۔

۶۔فارن ایکسچینج /انڈین روپیون کی امپورٹ

ضابطوں میں دی جانے والی چیزوں کے علاوہ کوئی بھی ریزروبینک کی عام یا خصوصی اجازت کے بغیر کسی قسم کی فارن کرنسی نہ امپورٹ کرے گا نہ انڈیا میں اس کولائے گا۔ جیک سمیت کرنسی کا امپورٹ فارنس ایکسچینج منیجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ کے سیکشن ۶ کے ذیلی سیکشن (۳) کے جزء جی اور ریزروبینک کے ذریعہ بنائے گئے فارن ایکسچینج منیجمنٹ (ایکسپورٹ اور امپورٹ کرنسی) ضابطہ ۲۰۰۰ کے تابع ہوتا ہے۔ ملاحظہ ہو سیکشکن FEMA 6/RB 2000 مورخہ ۳رمئی ۲۰۰۰ء جو کہ وقتاً فوقتاً بدلتا رہتا ہے۔

اے۔انڈین کرنسی اور کرنسی نوٹوں کی امپورٹ

۱۔کوئی بھی انڈین مقیم جو عارضی طور پر بیرون ملک گیا ہوا انڈیا کے باہر کسی بھی مقام سوائے نیپال اور بھوٹان سے لوٹنے پر فی شخص صرف ۵۰۰۰ روپئے گورنمنٹ آف انڈیا کرنسی اور ریزروبینک نوٹ لاسکتا ہے۔

۲۔ نیپال یا بھوٹان سے کوئی بھی شخص (۱۰۰ روپئے سے زیادہ قیمت کے نوٹوں کے علاوہ) گورنمٹ آف انڈیا کی کرنسی نوٹ اور ریزروبینک نوٹ لاسکتا ہے۔

بی۔ انڈیا میں فارن ایکسچینج کی امپورٹ

ریزروبنیک کسی شخص کو بھی ریزروبینک کی اصول وشرائط کے مطابق انڈین گورنمنٹ کے یا ریزروبینک کے کرنسی نوٹ انڈیا میں لاسکتا ہے۔

۱۔ایک شخص کرنسی نوٹ، بینک نوٹ اور ٹریولر چیک کے علاوہ کسی بھی مقام سے وہ فارن ایکسچینج لاسکتا ہے، جو اس شرط کے مطابق جو کہ ایسا شخص انڈیا میں آمد کے وقت ان ضابطوں سے کہ منسلکہ کرنسی اقرارنامہ فارم (سی ڈی ایف) میں کسٹم اتھارٹیز کے سامنے کرتا ہے بشرط یہ کہ ایسا اقرار اس وقت ضروری نہ ہوگا جہاں اگر ایسا شخص کسی بھی ایک وقت میں کرنسی نوٹ، بینک نوٹ، ٹریلور چیک کی مجموعی رقم اتنی لائے جو کہ ۱۰۰۰۰ امریکی ڈالر یا اس کے مساوی سے زیادہ ہو اور یا ایسا شخص کسی بھی ایک وقت میں فارن کرنسی نوٹ کی اتنی مجموعی رقم لائے جو ۵۰۰۰ یوایس ڈالر یا اس کے مساوی سے زیادہ نہ ہو۔

جزء۔۳

امپورٹ کے لئے آپریشنل گائڈ لائنس

ا۔ایڈوانس رمیٹنس (پیشگی ترسیل زر)

اے۔ سامان کی امپورٹ کے لئے ایڈوانس ریمٹنس۔

ا۔ اتھرائزڈ بینک مندرجہ ذیل حالات کے تابع کسی بھی سیلنگ کے بغیر سامان کی امپورٹ کے لئے ایڈوانس ریمٹنس کی اجازت دے سکتے ہیں۔

اے۔ اگرایڈوانس رمیٹنس رقم ایک لاکھ یوایس ڈالریااس کے مساوی سے زیادہ ہوتوانڈیاکے باہرواقع نیشنل معیار کے بینک کی جانب سے کریڈٹ یا گارنٹی کے ایک غیرمشروط یاناقابل تنسیخ لیٹر(اگریہ گارنٹی انڈیا سے باہر واقع انٹرنیشنل معیار کے کاونٹر گارنٹی کے لئے جاری کی جائےکوحاصل کیاجائے۔

بی۔ ان امور میں جہاں امپورٹ کرنے والا (پبلک سکٹر کمپنی یاڈپارٹمنٹ/انڈین گورنمنٹ/اسٹیٹ گورنمنٹ انڈرٹیکنگ کےعلاوہ) بیرونی سپلائر کی جانب سے بینک گارنٹی حاصل کرنے پرغرقادرہواوراتھرائزڈ بینک امپورٹر کے ریکارڈ اورحقوق کے بارے میں بھی مطمئن ہو۔دس لاکھ یوایس ڈالر(ایک ملین یوایس ڈالر) تک بینک گارنٹی) کریڈیٹ اسٹینڈ بائی لیٹر آف کریڈٹ کی ضرورت پرزورنہ دیا جائے ہے۔اتھرائزڈ بینک، بینک کے بورڈ آف ڈائرکٹر کے ذریعہ تشکیل دی گئی مناسب پالیسی کے مطابق ایسے امورکونپٹانے کے لئے اندرونی ذاتی گائڈلائنس کی تشکیل کرسکتے ہیں۔

سی۔ ایک پبلک سیکٹر کمپنی یاانڈین گورنمنٹ انڈرٹیکنگ یاڈپارٹمنٹ جوایڈوانس پیمنٹ کے لئےکسی بھی انٹرنیشنل بینک کی جانب سے کوئی بھی گارنٹی حاصل کرنے کی پوزیشن میں نہ ہو) کوایک لاکھ سے زیادہ امریکی ڈالر ایڈوانس رمیٹنس کرنے سے قبل گورنمنٹ آف انڈیا کی وزارتِ مالیات سے ایک خصوصی ویورلیٹر حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

۲۔ رمیٹنس ،سامان کے سپلائی کرنے والے یا اشیاء بنانے والے کے پاس ڈائریکٹ بھیجی جائے گی اور کسی تھرڈ پارٹی یا متعدد اکاؤنٹ میں رمیٹنس نہیں کی جائے گی۔

۳۔ انڈیا میں اشیاء کا امپورٹ رمیٹنس کی تاریخ سے چھ ماہ (کیپٹل اشیاء کے معاملہ میں تین سال) کے اندر اندر کیا جائے گا اور امپورٹر متعلقہ مدت کے ختم ہونے سے ۱۵ دنوں کے اندر امپورٹ کے لئے ثبوتی دستاویز مہیا کرنے کی ذمہ داری لے گا۔

۴۔ اشیاء کی عدم درآمدی کی صورت میں اتھرائزڈ بینک یہ یقین دہانی کرائیں کہ ایڈوانس رمیٹنس کی رقم انڈیا میں بھیجی جاتی ہے یا کسی دوسرے اغراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جس کے لئے فیما اصول وضوابط کے تحت ایکسچینج کی ریلیز قابل اجازت ہے۔

بی۔ خراب اور کچے ہیرے امپورٹ کے لئے ایڈوانس رمیٹنس۔

ا۔ اتھرائزڈ بینکوں کو اس بات کی اجازت ہے کہ وہ مندرجہ ذیل مائننگ کمپنیوں کی جانب سے انڈیا میں کچے ڈائمنڈ کے امپورٹ کے لئے کسی بھی امپورٹ کرنے والے" بینک سیکٹر یا گورنمنٹ آف انڈیا/ ریاستی گورنمنٹ/ گورنمنٹوں کے علاوہ) کے ذریعہ کسی بھی حد کے کسی بھی بینک گارنٹی یا اسٹینڈ بائی کریڈٹ لیٹر کے بغیر ایڈوانس رمیٹنس کی اجازت دیں۔

اے۔ ڈائمنڈ ٹریڈنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ یو کے

بی۔ ریوٹینٹو یو کے

سی۔ بی ایچ پی بلیٹان، آسٹریلیا

ڈی۔ اینڈیاما ای پی انگولا

ای۔ الروسا۔ روس اور

ایف۔ گوکھرن، روس

۲۔ ایڈوانس رمیٹنس کی اجازت کے وقت اتھرائزڈ بینک مندرجہ ذیل کی یقین دہانی کرا سکتے ہیں۔

اے) امپورٹر کا اس سلسلہ میں جیمس اینڈ جویلری ایکسپورٹ پروموشن کاؤنسل (جی جے ای پی سی) کے منظور شدہ فہرست کے مطابق رف ڈائمنڈ کا تسلیم شدہ پروسیسر ہونا چاہئے اور ایکسپورٹ کے حصول کا ایک اچھے ٹریک ریکارڈ کا حامل ہونا چاہئے۔

بی) اتھرائزڈ بینک کو اپنے تجارتی ججمنٹ پر مبنی ٹرانزیکشن اور ٹرانزیکشن کے بونا فائڈ کے بارے میں مطمئن ہونے کے بعد ذمہ داری لینی چاہئے۔

سی) بکری کنٹریکٹ کی شرائط کے مطابق ایڈوانس پیمنٹ پابندی کے ساتھ کرنی چاہئے اور متعلقہ کمپنی کے اکاؤنٹ یعنی آخری مستفید کو ڈائرکٹ کرنی چاہئے یہ کہ متعدد اکاؤنٹ یا اس کے برعکس کے ذریعہ۔ مزید یہ کہ ضروری احتیاط اس بات کی یقین دہانی کے لئے کی جائے کہ متنازعہ ڈائمنڈ کی امپورٹ کے لئے رمیٹنس کی اجازت نہ ہوگی۔

ڈی) کے وائی سی اور واجبی عمل انڈین امپورٹ کرنے والے ادارہ اور بیرونی کمپنی کے لئے اتھرائزڈ بینک کے ذریعہ کیا جانا چاہئے۔

ای) اتھرائزڈ بینکوں کو اس سلسلہ میں جاری شدہ فیما/ اصول/ احکامات کی شرائط کے مطابق امپورٹر کے ذریعہ ملک میں رف ڈائمنڈ کے امپورٹ کے لئے ثبوت دینے والے دستاویزات/ بل آف انٹری کے جمع کرنے کے سلسلہ میں تعمیل کرنا چاہئے۔

۳۔ پبلک سیکٹر میں امپورٹر ادارہ یا کسی ڈپارٹمنٹ/ گورنمنٹ آف انڈیا/ اسٹیٹ گورنمنٹ کے انڈرٹیکنگ کے مقابلہ میں اتھرائزڈ بینک اس ایڈوانس رمیٹنس (جو مذکورہ شرائط اور منسٹری آف فائننس، گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے مخصوص مراعات کے تابع ہوں) کی اجازت دے سکتے ہیں۔ جب کہ ایڈوانس پیمنٹ ۱۰۰۰۰۰ امریکی ڈالر کے مساوی ہو یا اس سے متجاوز ہو۔

۴۔اتھرائز ڈ بینک کے لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ ایسے تمام ایڈوانس رمیٹنس (جو بینک کی گارنٹی اور اسٹینڈ بائی کریڈٹ لیٹر کے بغیر ہوں جن کی ایڈوانس پیمنٹ رقم ۵۰ لاکھ امریکی ڈالر (پانچ ملین ڈالر) کے مساوی یا اس سے زیادہ ہو) کی رپورٹ (منسلکہ۲) چیف جنرل منیجر ریزرو بینک آف انڈیا فارن ایکسچینج ڈپارٹمنٹ ٹریڈ ڈویژن سینٹرل آفس، امر بھون سر، پی ایم روڈ، فورٹ ممبئی ۴۰۰۰۰۱ کو ششماہی بنیاد پر ہر سال ستمبر/ مارچ کے آخر میں منسلک (منسلکہ۲) فارمیٹ میں بھیجیں اور جمع کریں۔رپورٹ متعلقہ چھ مہینہ کے ختم ہونے کے بعد ۱۵ دن کے اندر اندر جمع ہوجانا چاہئے۔

سی) ایر کرافٹ ، ہیلی کاپٹر اور پرواز سے متلعق دوسرے خرید و فروخت کی امپورٹ کے لئے ایڈوانس رمیٹنس

سیکٹر خصوصی اقدام کے طور پر وہ ایر لائنس کمپنیاں جن کو سول ایویشن ڈائریکٹریٹ جنرل کی جانب سے اس بات کی اجازت دی گئی تھی کہ وہ فضائی ٹرانسپورٹ سروس شڈول کے طور پر عمل درآمد کریں وہ ۵۰ ملین امریکی ڈالر تک ایڈوانس رمیٹنس بینک گارنٹی بغیر کر سکتے ہیں۔اسی لحاظ سے کیٹیگری (ا) کے اتھرائز د بینک ہر ایر کرافٹ، ہیلی کاپٹر پرواز سے متعلقہ دوسری خریداریوں کی ڈائریکٹ امپورٹ کے لئے بینک گارنٹی یا غیر مشروط نا قابل تنسیخ اسٹینڈ بائی لیٹر کے حصول کے بغیر ۵۰ ملین تک ایڈوانس رمیٹنس کی اجازت دے سکتے ہیں۔

کیٹیگری نمبر (ا) کے اتھرائز ڈ بینکوں کو چاہئے کہ وہ اپنے تجارتی فیصلوں کی بنیاد پر اور ٹرانزیکشنوں کے اصلی ثبوتوں کے بارے میں مطمئن ہونے کے بعد ٹرانزیکشنوں کی ذمہ داری لیں۔کے وائی سی اور واجبی مؤثر سرگرمی کی تکمیل کیٹیگری نمبر (ا) کے اتھرائز ڈ بینکوں کو چاہئے کہ وہ انڈین امپورٹر ادارہ اور بیرونی مینوفیکچرر کمپنی کے لئے کے وائی سی اور واجبی موثر سرگرمی کی تکمیل کریں۔

۲۔ ایڈوانس پیمنٹ سیل کنٹریکٹ کی شرائط کے مطابق بہت ہی پابندی کیساتھ کرنا چاہئے اور متعلقہ مینوفیکچر (سپلائر) کے اکاونٹ میں ڈائریکٹ بھیجی جاتے ہیں۔

۳۔ کیٹیگری نمبر (ا) کے اتھرائزڈ بینک ایسے امور سے نپٹنے کے لیے اپنے بورڈ آف ڈائرکٹرس کی منظوری سے خود کے اندرونی احکامات کی تشکیل کر سکتے ہیں۔

۴۔ پبلک سیکٹر کمپنی یا ڈپارٹمنٹ/ مرکزی/ ریاستی گورنمنٹ اندرٹیکنگ کے معاملہ میں کیٹگری (ا) اتھرائزڈ بینک اس بات کی یقین دہانی کرائیگا کہ ایک لاکھ امریکی ڈالر سے متجاوز یا زائد ایڈوائس رمیٹنس کے لئے منسٹری آف فائننس، گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے بینک گارنٹی کی ضرورت کو خصوصی طور پر مستثنیٰ کردیا گیا ہے۔

۵۔ اشیاء کی اصل امپورٹ انڈیا میں رمیٹنس کی تاریخ سے چھ مہینوں (کیپٹل اشیاء کے معاملہ میں تین سال) کے اندر کی جاتی ہے اور امپورٹر متعلقہ مدت کے ختم ہونے سے ۱۵ دنوں کے اندر امپورٹ کے دستاویزی ثبوت فراہم کرنے کے لئے ذمہ داری لے گا۔

اس بات کو واضح کیا گیا کہ جہاں ایڈوانس بطور سنگ میل پیمنٹ ادا کیا جاتا ہے، ان معاملات میں کنٹریکٹ کی شرائط کے مطابق کی گئی آخری رمیٹنس کی تاریخ میں امپورٹ کے دستاویزاتی ثبوت کے جمع کرنے کی تاریخ سمجھی جائے گی۔

۶۔ رمیٹنس کرنے سے پہلے کیٹگری (ا) کا اتھرائزڈ بینک اس بات کی یقین دہانی کراسکتا ہے کہ امپورٹ کے لئے موجودہ پالیسی کی شرائط کے مطابق وزارت شہری پرواز/ ڈی جی سی اے/ دوسری ایجنسیوں کی ضروری منظوری کمپنی سے حاصل کی جا چکی ہے۔

۷۔ پروڈکٹ سے متعلقہ پرواز سیکٹر اور ایر کرافٹ کے امپورٹ نہ ہونے کی صورت میں کیٹگری (ا) کے اتھرائزڈ بینک کو چاہئے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کرائے کہ ایڈوائس رمیٹنس کی رقم فوری طور پر انڈیا بھیجی جائے۔

ریزرو بینک کے متعلقہ ریجنل آفس سے سابقہ منظوری کی ضرورت پڑے گی اگر مذکورہ شرائط سے انحراف ہو۔

۲۔ امپورٹ بلوں پر انٹرسٹ اتھرائزڈ بینک شپمنٹ کی تاریخ سے تین سال سے کم مدت کے لئے مقررہ شرحوں پر واجبی سے زیادہ انٹرسٹ یا استعمالی بلوں پر انٹرسٹ کی ادائیگی کی اجازت دے سکتا ہے۔ رواں مجموعی کاسٹ سیلنگ مندرجہ ذیل ہیں۔

میچورٹی مدت

ششماہی LIBOR پر مجموعی کاسٹ

ایک سال تک

۵۰ بنیادی نکات

ایک سال تک

۵۰ بنیادی نکات

ایک سال سے زیادہ لیکن تین سال سے کم

۱۲۵ بنیادی نکات

کریڈٹ یا قابل عمل، بنچ مارک سے متعلقہ کرنسی کے لئے

۲۔ مستعمل امپورٹ بلوں کی سابقہ ادائیگی کی صورت میں ریمٹنس استعمال کے غیر مکمل پورشن کے لئے متناسب انٹرسٹ کے اس شرح پر کم کر کے کیا جاسکتا ہے جس پر انٹرسٹ کا دعویٰ کیا گیا ہو یا کرنسی لائبر کی بنیاد پر جس میں اشیاء کی لسٹ قیمت تیار کی گئی ہو۔ جہاں انٹرسٹ کا دعویٰ علاحدہ نہیں کیا گیا ہو یا ظاہری طور پر اس کا اشارہ دیا گیا ہو تو ریمٹنس کی اجازت اس وقت دی جاسکتی ہے جب کہ انوایشن کرنسی کے لئے لائبر پر استعمال کے غیر مکمل پورشن کے لئے مناسب انٹرسٹ کو کم کر دیا گیا ہو۔

۳۔ تبدیلی امپورٹ کے لئے رمیٹنس

جہاں اشیاء کی سپلائی کم ہو، نقصان پہونچا ہو یا ٹرانزٹ کے دوران ضائع ہوگئی ہوں اور امپورٹ لائسنس کی ایکسچینج کنٹرول کاپی کا ان اصل چیزوں کے خلاف کریڈٹ لیٹر کے اوپننگ کے احاطہ کے لئے پہلے ہی استعمال کیا گیا ہے جو ضائع کی جا چکی تھیں وہاں ضائع شدہ اشیاء کی انتہائی ویلیو کے اصل اندراج کو اتھرائزڈ بینک کے ذریعہ منسوخ کیا جاسکتا ہے اور تبدیلی امپورٹ کے لئے نئی رمیٹنس کی ریزرو بینک کے حوالہ کے بغیر اجازت دی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ ضائع شدہ اشیاء سے متعلقہ انشورنس دعویٰ امپورٹر کے حق میں مقرر کیا جاچکا ہے۔ اس بات کی یقین دہانی کرائی جاسکتی ہے کہ ترسیل تبدیلی لائیسنس کی قانونی مدت کے اندر اندر کی جائے۔

۴۔ تبدیلی امپورٹ کے لئے گارنٹی

اس صورت میں کہ بیرونی سپلائر ناقابل استعمال امپورٹ کے لئے واپسی اشیاء کو اس سے پہلے امپورٹ شدہ ناقابل استعمال اشیاء کی روانگی/ واپسی کے لئے امپورٹ کرنے والے کلائنٹ کی درخواست پر گارنٹی جاری کرسکتے ہیں۔

۵۔ اپنے بیرونی پروسیس آوٹ سورسنگ (بی پی او) کمپنیوں کے ذریعہ آلات کی امپورٹ

اتھرائزڈ بینک انڈیا میں بی پی او کمپنیوں کو اس بات کی اجازت دے سکتے ہیں کہ وہ مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق انٹرنیشنل کال سینٹروں کے قائم کرنے کے سلسلہ میں اپنے بیرونی آفسوں میں نصب شدہ وامپورٹ کئے جانے والے آلات کی ویلیو کے متعلق رمیٹنس بھیج سکتے ہیں۔

اے۔ بی پی او کمپنی کو منسٹری آف کمیونی کیشن وانفارمیشن ٹیکنالوجی گورنمنٹ آف انڈیا اور آئی سی کے قیام سے متعلقہ دوسری اتھارٹیوں سے ضروری منظوری حاصل کرنا چاہئے۔

بی۔ رمیٹنس کی اجازت کٹیگری (ا) کے اتھرائزڈ بینکوں، تجارتی، فیصلہ ٹرانزیکشن کے (بونافائڈ) اصل ہوں تو اور کنٹریکٹ کے شرائط کی بنیاد پر دی جانی چاہئے۔

سی۔ رمیٹنس بیرونی سپلائر کے اکاؤنٹ میں ڈائرکٹ بھیجی جاتی ہے۔

ڈی) کیٹیگری نمبر(۱) کے اتھرائزڈ بینکوں کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ چیف ایکزیکیٹو افسر (سی ای او) کی حمایت سے یا امپورٹر کمپنی کی جانب سے اس بات کے لئے بطور ثبوت ایک سرٹیفکیٹ حاصل کریں کہ وہ سامان یا اشیاء جن کے لئے رمیٹنس کی گئی تھی واقعی امپورٹ کئے جا چکے ہیں اور بیرونی اداروں میں نصب کئے جا چکے ہیں۔

۶۔ دستاویزات اے۔ بیرونی سپلائروں کی جانب سے ڈائریکٹ امپورٹ کے ذریعہ امپورٹ کی امپورٹ دستاویزات کی رسید

رسید بل

انڈیا میں امپورٹ کرنے والے بینکر کو چاہیئے کہ وہ سپلائر کے بینکر سے امپورٹ بل اور دستاویزات حاصل کرے۔ لہٰذا اتھرائزڈ بینک ایسی رمیٹنس نہ بھیجیں جو امپورٹ بل بیرونی سپلائر سے ڈائریکٹ امپورٹروں کے ذریعہ حاصل کئے گئے ہیں۔ سوائے کچھ مندرجہ ذیل حالات میں:

۱) جب کہ امپورٹ بل کی ویلیو ایک لاکھ امریکی ڈالر سے زیادہ نہ ہو۔

۲) فارن کمپنیوں کے اپنے پرنسپلوں کی جانب سے مکمل طور پر زیر ملکیت انڈین سبسڈیز کے ذریعہ موصول شدہ امپورٹ بل۔

۳) اسٹیٹس ہولڈر ایکسپورٹروں کے ذریعہ وصول کردہ امپورٹ بل جیسا کہ فارن ٹریڈ پالیسی میں تعریف کی گئی ہے، ایکسپورٹ کرنے والی یونٹیں/ ری ٹریڈ زون کی یونٹیں پبلک سیکٹر، انڈرٹیکنگ اور لمیٹڈ کمپنیاں۔

بی) اتھرائزڈ بینک کے ذریعہ امپورٹ دستاویزات کی ڈائریکٹ بیرونی سپلائروں کی جانب سے وصولی۔

۱) امپورٹ کرنے والے کلائنٹس کی درخواست پر، اتھرائزڈ بینک، بیرونی سپلائروں سے ڈائریکٹ بلوں کی وصولی کر سکتے ہیں، بشرط یہ کہ مذکورہ اتھرائزڈ بینک، امپورٹر خریدار کے، اسٹیٹس وٹریک ریکارڈ/ مالی و معاشی صورت حال سے واقف ہو۔

۲) اس سہولت کے مہیا کرنے سے پہے اتھرائزڈ بینک کو چاہئے کہ وہ ہر انفرادی بیرونی سپلائر کے سلسلہ میں بیرونی رپورٹ حاصل کرے۔

بہر حال بیرونی سپلائر کے سلسلہ میں ایسی کسی کریڈٹ رپورٹ کی ضرورت ان معاملات میں نہیں پڑے گی جن میں انوائس ویلیو ایک لاکھ امریکی ڈالر سے زائد نہ ہو۔ بشرطیکہ اتھرائزڈ بینک ٹرانزیکشن کے اور امپورٹر یا اس کے حصہ داروں کے ٹریک ریکارڈ سے مطمئن ہو۔

۷۔ امپورٹ کا ثبوت

اے۔جسمانی امپورٹ

ا۔ان تمام امپورٹوں کے معاملہ میں جس میں انڈیا میں امپورٹ کے لئے ادا کی گئی/بھیجی گئی فارن ایکسچینج کی قیمت ایک لاکھ امریکی ڈالر یا اس کے مساوی رقم سے متجاوز ہو یا زائد ہو تو اس اتھرائزڈ بینک کی ذمہ داری ہے (جس کے ذریعہ متعلقہ رمیٹنس کی گئی تھی یعنی متعلقہ فارن ایکسچینج بھیجی گئی تھی) کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کرائے کہ امپورٹر جمع کرتا ہے۔

اے) گھریلو استعمال کے لئے انٹری بل کی ایکسچینج کنٹرول کاپی

یا بی) ۱۰۰٪ ایکسپورٹ اورینٹیڈ یونٹوں کی صورت میں ویئر ہاؤسنگ کے لئے انٹری بل کی ایکسچینج کنٹرول کاپی

یا

سی) کسٹمس اسسمنٹ سرٹیفیکیٹ یا پوسٹل اپریزل فارم جیسا کہ امپورٹر نے کسٹمس اتھارٹیز سے بتلایا یا اقرار کیا، جہاں امپورٹ پوسٹ کے ذریعہ اس ثبوت کے طور پر کی گئی ہو کہ وہ سامان (جس کی ادائیگی کر دی گئی تھی) واقعی انڈیا میں امپورٹ کیا جا چکا ہے۔

۲۔ ڈی/اے بنیاد پر امپورٹ کے متعلق اتھرائزڈ بینک کو چاہئے کہ وہ امپورٹ بل کے رمیٹنس کے وقت امپورٹ ثبوت کے پیش کرنے پر اصرار کرے۔ بہر حال اگر امپورٹر کسی معقول اسباب کی بناء پر دستاویزی ثبوت کے پیش کرنے میں ناکام ہوتا ہے جیسا کہ ترسیل کا نہ پہونچنا، یا ڈیلوری (پہونچنے) میں کسٹمس کی بیباقی میں تاخیر۔

تو اتھرائزڈ بینک، اگر وہ درخواست کی معقولیت سے مطمئن ہوں تو وہ ایک مناسب وقت (جس کی مدت ریمیٹنس کی تاریخ سے تین ماہ سے زائد نہ ہو) تک امپورٹر کو اس غرض سے جانے کی اجازت دے سکتے ہیں کہ وہ امپورٹ کا ثبوت جمع کرسکیں۔

بی) انٹری بل کی جگہ پر امپورٹ کا ثبوت

ا۔ گھریلو استعمال کے لئے انٹری بل کی جگہ پر ایکسچینج کنٹرول کا پی پر اتھرائزڈ بینک کمپنی کے چیف ایکزیکیٹو افسر (ای سی او) یا آڈیٹر کی جانب سے اس بات کے جاننے کے لئے ایک سرٹیفیکیٹ قبول کرسکتے ہیں کہ وہ سامان جس کے لئے ریمیٹنس کی گئی تھی کہ کیا انڈیا میں پہونچ چکا ہے۔ بشرطیکہ:

اے۔ ریمیٹ کئے ہوئے فارن ایکسچینج کی رقم ایک لاکھ امریکی ڈالر (ایک ملین امریکی ڈالر) یا اس کے مساوی سے کم ہو۔

بی) امپورٹر ایک ایسی کمپنی ہو جو انڈیا اسٹاک ایکسچینج انڈیا میں درج ہو اور اس کی اصل جمع پونجی آڈٹ شدہ (جانچ شدہ) بیلنس شیٹ کی تاریخ میں ۱۰ کروڑ سے کم نہ ہو۔

(یا)

امپورٹر ایک پبلک سیکٹر سیکٹر کمپنی ہو یا انڈین گورنمنٹ یا اس کے شعبوں کی کوئی اندرٹیکنگ ہو۔

۲۔ مذکورہ سہولت سائنٹفک اداروں اکیڈمک (تعلیمی) اداروں جیسے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس/ سائنس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنولوجی وغیرہ سمیت خودمختار اداروں کو دی جائے گی جن کے کھاتے کنٹرولر اور آڈیٹر جنرل آف انڈیا (سی اے جی) کے ذریعہ آڈٹ کئے جاتے ہوں اتھرائزڈ بینک ایسے اداورں کے آڈیٹر سی ای او سے اس بات کے اقرار کرنے پر اصرار کرسکتے ہیں کہ ان کے اکاؤنٹ (سی اے جی) کے ذریعہ آڈٹ کئے جاتے ہیں۔

(سی) غیر اشیاء (جسمانی) امپورٹ

ا۔ جہاں امپورٹ غیر مادی واشیائی شکل میں کی جاتی ہیں یعنی ڈاٹا کام چینل/ انٹرنیٹ کے ذریعہ سافٹ ویئر یا معلومات اور ای میل/ فیکس کے ذریعہ رائنگ یا ڈیزائن تو چارٹرا کاؤنٹنٹ کی جانب سے ایک سرٹیفیکیٹ اس بات کے لئے کہ امپورٹر کے ذریعہ سافٹ ویر/ ڈاٹا/ ڈرائنگ/ ڈیزائن کی وصولی کی جا چکی ہے، حاصل کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ اتھرائز ڈبینک کو چاہئے کہ وہ امپورٹروں کو مشورہ دے کہ وہ اس جزء کے تحت ان کے ذریعہ کی گئی امپورٹ کے بارے میں کسٹمس اتھارٹیز کو مطلع کر دیں۔

۸۔ حصولیابی کا تصدیق نامہ اتھرائز ڈ بینک کو چاہئے کہ وہ امپورٹ کے ثبوت کی حصول کی تصدیق کریں مثال کے طور پر جیسے انٹری بل کی ایکسچینج کنٹرول کاپی پوسٹل اپریزلفارم یا کسٹمس اسسمنٹ سرٹیفیکیٹ وغیرہ امپورٹر کی جانب سے حصول کئے جانے والے ان دستاویزات کی تصدیق تصدیق نامے جاری کر کے کی جائے گی جو کہ امپورٹ ٹرانزیکشنوں سے متعلقہ تمام قابل عمل دستاویزات پر مشتمل ہوں گے۔

۹۔ تصدیق و تحفظ ا۔ (اتھرائز ڈ بینک کے مقرر کردہ خارجی آڈیٹروں سمیت) اندرونی انسپکٹروں کو چاہئے کہ وہ امپورٹ کی ہوئی تمام اشیاء کی دستاویزات کی تصدیق کریں مثال کے طور پر انٹری بلوں کی ایکسچینج کنٹرول کاپیاں یا پوسٹل اپرزیل فارم یا کسٹمس اسسمنٹ سرٹیفیکیٹ وغیرہ۔

۲۔ ایسے دستاویزات کا جو انڈیا میں امپورٹ کے لئے ثبوت ہوں اپنی تصدیق کی تاریخ سے ایک سال کی مدت تک اتھرائز ڈ ڈیلر بینک کے ذریعہ تحفظ کیا جانا چاہئے۔ بہرحال ان معاملات کے متعلق جو تفتیش کرنے والی ایجنسیوں کے ذریعہ زیر تفتیش ہوں، تو دستاویزات کو متعلقہ چھان بین کرنے والی ایجنسی کی جانب سے کلیرنس حساب بیباقی حاصل کرنے کے بعد ضائع کیا جاسکتا ہے۔

۱۰۔ امپورٹ ثبوت کے لئے کاروائی

۱۔ اس صورت میں کہ امپورٹر ایک لاکھ امریکی ڈالر سے زائد فارن ایکسچینج کی رمیٹنس کی تاریک سے تین ماہ کے اندر تیسرے جزء کے پیراگراف (۷) کے تحت مطلوبہ احکام کے مطابق کوئی بھی دستاویزی شہادت یا ثبوت کی فراہمی نہیں کرتا ہے تو اتھرائزڈ بینک امپورٹر کو رجسٹرڈ لیٹر کے ارسال سمیت اگلے تین ماہ تک سخت پیروی کرنا چاہئے۔

۲۔ اتھرائزڈ بینک کو چاہئے کہ وہ ایک لاکھ امریکی ڈالر سے زائد امپورٹ ٹرانزیکشنوں (جس کے متعلق امپورٹ کرنے والے رمیٹنس کی تاریخ سے ٦ ماہ کے اندر امپورٹ کے ثابت کرنے والے مناسب دستاویز کے پیش کرنے میں غلطیاں کر چکے ہیں) کی تفصیلات مہیا کرنے والے بی ای ایف (منسلکہ۔ا) کی شکل میں ہر سال کے جون و دسمبر کے آخر میں ششماہی بنیاد ایک اسسمنٹ ریزرو بینک کے اس ریجنل آفس (جس کے زیر حلقہ اتھرائزڈ بینک کام کر رہا ہے) اس نصف سال (جس سے اسٹیمیٹ متعلق ہے) کے یکم ستمبر سے ۱۵ دنوں کے اندر بھیج دیں۔

۳۔ اتھرائزڈ بینک کو ایک لاکھ امریکی ڈالر تک یا اس سے کم کی امپورٹ رقم کے ثبوت کے پیش کرنے کے لئے پیروی کرنے کی ضرورت نہیں ہے بشرطیکہ وہ ٹرانزیکشن کے معقولیت اور رمیٹنس کرنے والے کی نیک نیتی و خلوص سے مطمئن ہوں۔ ایک مناسب پالیسی کی تشکیل بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرس کے ذریعہ کی جاسکتی ہے اور اتھرائزڈ بینک ایسے معاملات کے ڈیل کرنے میں اپنے اندرونی احکامات کا قیام کر سکتے ہیں۔

۱۱۔ بینک گارنٹی کا اجراء

اتھرائزڈ بینکوں کو اس بات کی اجازت دی جاتی ہے کہ وہ نوٹی فیکیشن FEMA8/2000-RB مورخہ ۳ رمئی ۲۰۰۰ کہ جو وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہے) کی شرائط کے تحت اپنے امپورٹر کسٹمروں کی جانب سے گارنٹی کا اجراء کریں۔

۱۲۔مقررہ بینکوں /ایجنسیوں کے ذریعہ گولڈ / پلاٹینیم/ سلور کی امپورٹ

اے۔ **ترسیل بنیاد پر امپورٹ**

مقررہ ایجنسیاں/ بینک ترسیل بنیاد پر(جب کہ ملکیت سپلائر کی ہوگی اور امپورٹر یعنی (مرسل الیہ) سپلائر (مرسل) کے ایجنٹ کی حیثیت سے کام کررہا ہوگا) سونا امپورٹ کر سکتے ہیں۔امپورٹ کی قیمت والی رمیٹنس اس طرح اوراس وقت کی جائے گی جس طرح اور جس وقت ترسیل واقع ہوگی اورا یگریمنٹ کے پراویزنوں کی ان شرائط کے اعتبار سے ہوگی جو بیرونی سپلائر/مقررہ ایجنسی/ بینک کے درمیان طے ہوں ۔ پلاٹینیم اور سلور کے امپورٹ کے لئے بھی۔اسی طرح کی شرائط وقوانین لاگو ہوں گے

بی) **غیر متعینہ قیمت کی بنیاد پر امپورٹ**

مقررہ ایجنسی/ بینک یکسر خریداری کی بنیاد پر سونے کی امپورٹ اس شرط پر کر سکتے ہیں کہ اگر چہ گولڈ کی ملکیت خود امپورٹ کے وقت امپورٹر کو دی جاے گی پھر بھی گولڈ کی قیمت بعد میں اس طرح اور اس وقت مقرر کی جائے گی جس طرح اور جب امپورٹر استعمال کرنے والوں کو سونا بیچے گا۔ یہ احکامات پلاٹینیم اور سلور کے امپورٹ کے لئے بھی قابل عمل ہوگا۔

سی) **گولڈ کی ڈائریکٹ امپورٹ**

اتھرائزڈ بینک کریڈیٹ لیٹر کھول سکتے ہیں اورای او یو ایس ہیرے جواہرات سیکٹر کی ایس ای زیڈ، یونٹوں اور مقررہ ایجنسیوں کی جانب سے سونے کی ڈائریکٹ امپورٹ کے لئے مندرجہ شرائط کی بنیاد پر رمیٹنس کی اجازت دے سکتے ہیں۔

اے) **گولڈ امپورٹ فارن ٹریڈ پالیسی کی بنیاد پر ہونا چاھئے۔**

بی) سپلائروں اورخریداروں کے کریڈیٹ کی (جن میں ڈائریکٹر یٹ گولڈ امپورٹ کے لئے کھولے جانے والے ایل سی کی مدت استعمال شامل ہے)

کی مدت ۹۰ دنوں سے زائد نہ ہو۔

سی) گولڈ کے امپورٹ سے متعلقہ ٹرانز یکشنوں کے لئے بینکروں کی بڑی ہوشیاری سے کام کرنا چاہئے۔ اتھرائز ڈ بینکوں کو اس بات کی یقین دہانی کرانی چاہئے کہ واجبی محنت کا مظاہرہ کیا جارہا ہے اور تمام (KYC) Know your customer ضابطوں اور وقتاً فوقتاً ریزروبینک کی جانب سے جاری کئے جانے والے مانع ارتکاز زر یا احکامات کی تعمیل ایسے ٹرانز یکشن کرتے وقت ہورہی ہے۔ اتھرائز ڈ بینک ایسے ٹرانز یکشنوں کی بہت گہرائی سے نگرانی کریں۔ امپورٹر کی تجارت میں غیر معمولی اضافہ یا بہت بڑے پیمانہ پر بڑھوتری کا گہرائی کے ساتھ اس بات کی یقین دہانی کے لئے جانچ کی جائے کہ ٹرانز یکشن حقیقی اور صحیح تجارتی ٹرانز یکشنوں پر مبنی ہیں۔

ڈی) عام واجبی محنت پر عمل کرنے کے علاوہ ایل سی کے کھولنے سے قبل سپلائر کے کاغذات و دستاویزات کی تصدیق بھی کرنا چاہئے، فائنانشیل استحکام، تجارتی لائن اور امپورٹر کسٹمر کی اصل پونجی تجارتی ٹرن اوور کی ضخامت و جسامت کے حسب حال ہونا چاہئے۔ مذکورہ بالا کے علاوہ ایسے ٹرانز یکشنوں مین بینکوں کو چاہئے کہ وہ دوسرے بینکوں سے مصلحت آمیز معلومات حاصل کریں تا کہ صحیح حالت کا تعین و اندازہ ہو سکے۔ مزید برآں امپورٹ / ایکسپورٹ ٹرانز یکشن کی آڈٹ کے قیام کی غرض سے ایسے ٹرانز یکشنوں سے متعلقہ دستاویزات کا تحفظ کم سے کم تقریباً ۵ سال تک کرنا چاہئے۔

ای) اتھرائز ڈ بینک کو امپورٹر کے انٹری بل کی پیشگی کی کارروائی حسب قیاس کرنی چاہئے۔

ایف) گولڈ امپورٹ ٹرانز یکشن کرنے والے اتھرائز ڈ بینک کے ہیڈ آفس / انٹرنیشنل بینکنگ ڈویزنوں کو اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ منسلکہ ۳ سے ملحقہ فارمیٹ کے مطابق ایک ماہانہ اسٹیٹمنٹ ٹریڈ ڈویزن، فارن ایکسچینج ڈپارٹمنٹ، امر بلڈنگ تک، سنٹرل آفس، ریزروبینک آف انڈیا سر پی ایم روڈ فورٹ، ممبئی ۴۰۰۰۰۱ میں جمع کریں۔

ڈی) گولڈ قرضے

۱۔ مقررہ ایجنسیز/منظور شدہ بینک اس اسکیم کے تحت جیولری ایکسپورٹ کی غرض سے ایکسپورٹر کو قرض دینے کی بنا پر گولڈ امپورٹ کر سکتے ہیں۔

۲۔ ای او یو اور ایس ای زیڈ کی یونٹیں جو ہیرے جواہرات سیکٹر میں ہیں اپنے اکاؤنٹ کی بنیاد پر جیولری ایکسپورٹ اور منوفیکچرنگ کے لئے قرض بنیاد پر گولڈ امپورٹ کر سکتے ہیں۔

۳۔ گولڈ قرض کا زیادہ سے زیادہ ٹیز فارن ٹریڈ پالیسی ۲۰۰۹-۲۰۰۴ کے تحت ہوگا یا اس سلسلہ میں وقتاً فوقتاً گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے بنائی گئی پالیسیوں کے مطابق ہوگا۔

۴۔ اتھرائزڈ بینک جہاں بھی ضرورت ہو قرض کی بنیاد پر گولڈ امپورٹ کے لئے FEDAI احکامات مورخہ یکم اپریل ۲۰۰۳ء کے مطابق اسٹینڈ بائی لیٹرس آف کریڈٹ (ایس بی ایل سی) کھول سکتے ہیں۔ ایس بی ایل سی کی مقدار گولڈ قرض کی مقدار کے مطابق ہوگی۔

۵۔ ایس بی ایل سی قرض بنیاد پر گولڈ امپورٹ کے لئے اجازت دینے جانے والے اداروں کی حمایت سے بھی کھولے جاسکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو مقررہ ایجنسیاں اور ایس ای زیڈ کی ۱۰۰ فیصد ای او یو یونٹیں جن سے ہیرے جواہرات سیکٹر کا تعلق ہے۔

۶۔ ایس بی ایل سی کو صرف بلین (سونے چاندی کی سلاخوں والا عالمی پیمانے پر مشہور) بینک کی حمایت کرنا چاہئے۔ اتھرائزڈ بینک عالمی شہرت یافتہ بلین بینکوں کی ایک مفصل لسٹ جیم اینڈ جویلری ایکسپورٹ پرموشن کونسل کی جانب سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۷۔ تمام موجودہ دوسرے احکامات جو گولڈ امپورٹ کے متعلق اور کریڈٹ لیٹر کے کھولنے کی غرض سے ہوں اور جو ۹۰ دن کی مدت سے زائد نہ ہو قابل عمل جاری رہیں گے۔

۸۔ اتھرائزڈ بینک ان کے ساتھ مناسب دستاویز کو منظم رکھیں تاکہ قرض بنیاد پر گولڈ امپورٹ کے لئے جاری کئے جانے والے ایس بی ایل سی کے ساتھ تمام امپورٹ کو انفرادی طور پر مربوط کیا جائے۔

۱۳۔امپورٹ فیکٹرنگ

۱۔ اتھرائزڈ بینک مشہور عالمی فیکٹرنگ کمپنیوں کے ترجیحی طور پر فیکٹرنگ چین انٹرنیشنل کے ممبران کے ساتھ ریزرو بینک کی منظوری کے بغیر بھی بندوبست میں شرکت کر سکتے ہیں۔

۲۔ انھیں امپورٹ سے متعلقہ موجودہ فارن ایکسچینج ڈائریکشن، فارن ٹریڈ پالیسی اور اس سلسلہ میں ریزرو بینک کی جانب سے جاری کردہ احکامات و گائڈنس کی تعمیل کی یقین دہانی کرانی ہوگی۔

۱۴۔ تھوک تجارت

اتھرائزڈ بینک حقیقی تھوک تجارت کے ٹرانزیکشن یا ثالثی تجارتی ٹرانزیکشن کی تکمیل کرنے میں اس بات کی یقین دہانی کے لئے ضروری حفاظتی اقدامات اختیار کر سکتے ہیں کہ

اے) ٹرانزیکشن کئے جانے والے سامان کے انڈیا میں امپورٹ کئے جانے کی اجازت ہے اکسپورٹ اور امپورٹ کے لئے قابل عمل احکامات، اصول وضابطے (سوائے ایکسپورٹ اقرارنامہ فارم) (سوائے انٹری بل) امپورٹ لیگ اور ایکسپورٹ لیگ کے لئے بالترتیب قابل نفاذ ہیں۔

بی) مکمل تھوک ٹریڈ ٹرانزیکشن ۶ ماہ کی مدت میں مکمل ہو جائے گی۔

سی) ٹرانزیکشن تین ماہ سے زائد مدت کے لئے فارن ایکسچینج خرچ میں ملوث نہیں ہوں گے۔

ڈی) پیمنٹ ،ایسکپورٹ لیگ کے لئے وقت پر وصول ہوں گے۔

ای) جہاں ٹرانزیکشن کے ایکسپورٹ لیگ کے لئے پیمنٹ امپورٹ لیگ کے پیمنٹ سے مقدم ہو تو اتھرائزڈ بینکوں کو اس بات کی یقین دہانی کرانے کی ضرورت ہے کہ پیمنٹ کی شرائط ایسی ہو کہ ٹرانزیکشن کے امپورٹ لیگ کے لئے اس پیمنٹ سے ممتاز ہو جو ٹرانزیکشن کے ایکسپورٹ لیگ کے لئے بغیر تاخیر موصول ہو۔

اتھرائزڈ بینک اس بات کو نوٹ کر سکتے ہیں کہ مختصر مدتی کریڈٹ خواہ سپلائر کریڈٹ کے ذریعہ ہو یا خریدار کریڈٹ کے ذریعہ ہو تھوک تجارت یا انٹرمیڈیٹری (ثالثی) ٹریڈ ٹرانزیکشن کے لئے دستیاب نہ ہوگی۔

جزء۔۴

مسلکہ (امپورٹ کے لئے نوٹیفکیشن اور فارم)

مسلکہ۔۱

بی ای ایف

(ماسٹر سرکلر کے جزء ۳ کے پیراگراف ۱۰(۲) دیکھئے)

اس امپورٹ کا رمیٹنس اسٹیٹمنٹ جس کے دستاویزاتی ثبوت کی فراہمی خصوصی تنبیہات کے باجود نہیں ہوئی ہے۔

اتھرائزبرانچ کا نام اور پتہ ------------------------------------

اتھرائزبرانچ کے کنٹرولنگ آفس کا نام ------------------------------------

نصف مکمل سال کے لئے اسٹیٹمنٹ ------------------------------------

نوٹس

۱۔ اسٹیٹمنٹ دو کاپوں میں ریزرو بینک کے اس ریجنل آفس میں جمع کرنا چاہئے جس کے حلقہ میں اتھرائزڈ برانچ کام کر رہی ہو۔

۲۔ اس ٹرانزیکشن کی تفصیلات جن میں رمیٹنس کی رقم ایک لاکھ امریکی ڈالر یا اس کے مساوی سے زائد ہو۔اسٹیٹمنٹ میں شامل کرنا چاہئے۔

۳۔ ان امور مین جن میں ایڈوانس رمیٹنس کے وقت رمیٹنس کی غرض امپورٹ کی طرح ہو اور بعد مین ایکسچنج دوسرے مقصد کے لئے استعمال کیا گیا ہو جس کے لئے ایکسچنج کی فروخت کی اجازت ہو اور اتھرائزڈ بینک کے اطمینان کے لئے ایک دستاویز بھی پیش کی گئی ہو، ایسے معاملات یا امور کو کوتاہی یا تاخیر سے تعبیر نہیں کیا جائے گا اور اسی وجہ سے بی ای ایف اسٹیٹمنٹ سے مستثنیٰ رکھے جائیں گے۔

۴۔ اتھرائزڈ ڈیلر بینک Into Bond Bill of Entry انڈیا مین امپورٹ کے پرویزنل ثبوت کے طور پر منظور کر سکتے ہیں۔ بہر حال وہ تین ماہ کی مناسب مدت کے اندر اندر گھریلو استعمال کے لئے انٹری بل کی ایکسچنج کنٹرول کاپی کی پیشگی کی یقین دہانی کرا سکتے ہیں۔ جہاں کسٹم کی طرف سے ای ڈی آئی سسٹم نافذ ہے اور امپورٹر کو کسٹمس سے Ex-bond bill of entry کی صرف ایک کاپی ملتی ہے تو ایسی حالت میں اتھرائزڈ ڈیلر بینک امپورٹر کو ویئر ہاؤس/ باڈ سے سامان کے کلیرنس کے بعد گھریلو استعمال کے لئے Ex bond bill of entry کی ایک فوٹو کاپی جمع کرنے یا پیش کرنے کا مشورہ دے سکتے ہیں جس کی تصدیق اتھرائزڈ ڈیلر بینک کر سکتا ہے اور وہ کاپی امپورٹ کے فائنل ثبوت کے طور پر منظور کی جاسکتی ہے ان معاملات جن میں Into bank bill of entry جمع کی جا چکی ہے تو انھیں بی ای ایف اسٹیٹمنٹ میں داخل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

۵۔اسٹیٹمنٹ میں انڈیا کے ان تمام رمیٹنس جو کی تفصیلات جو ایک لاکھ امریکی ڈالر سے زائد ہوں۔

یا وسیلہ فنڈ (یعنی ای ای ایف سی اکاؤنٹ) بیرون ملک اور انڈیا میں کھولے جانے والے فارن کرنسی اکاؤنٹ، خارجی تجارتی قرضوں کی ادائیگی، امپورٹروں کے حصص میں فارن سرمایہ کاری وغیرہ سے قطع نظر ایڈوانس پیمنٹ، متاثرہ پیمنٹ سمیت امپورٹ سے متعلق بیرون ملک سے ہونے والے پیمنٹوں کی تفصیلات شامل ہونی چاہیئے۔

۶۔ سابقہ نصف سال کے اسٹیٹمنٹ کے جزء (ا) میں رپورٹ کے لئے معاملات کو رواں سال کے اسٹیٹمنٹ کے جزء۔ا میں دوبارہ رپورٹ نہیں کیا جانا چاہیئے۔

۷۔ اگر کسی ٹرانزیکشن کے رپورٹ کرنے کی ضرورت نہ ہو تو نل اسٹیٹمنٹ جمع کیا جانا چاہیئے۔

۸۔ اسٹیٹمنٹ اس نصف سال کے ختم ہونے کے ۱۵ دنوں کے اندر جمع کیا جانا چاہیئے جس سے اس کا تعلق ہو۔

جزء۔ ۱

ان امپورٹروں کے متعلق معلومات جن کی طرف سے امپورٹ کے دستاویزاتی ثبوت کے جمع کرنے میں کوتاہی یا غفلت برتی گئی ہے۔

نمبر شمار	امپورٹر/ ایکسپورٹر کوڈ	امپورٹ کا پتہ اور نام	امپورٹ لائسنس کی تاریخ اور نمبر اگر کوئی ہو	سامان کی مختصر وضاحت	رمیٹنس/ پیمنٹ کی تاریخ	کرنسی اور رقم	مساوی روپئے	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اے) پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ/ گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کے علاوہ جماعتوں کی جانب سے امپورٹ								
۱								
۲								
۳								
۴								
دیگر								
بی۔ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ/ گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کی امپورٹ								
۱								
۲								
۳								
۴								
۵								
دیگر								

جزء-۲

ان امپورٹروں کی جانب سے امپورٹ کے دستاویزاتی ثبوت کی اگلی حصولی کے متعلق معلومات جن کے نام سابقہ بی ای ایف اسٹیٹمنٹوں کے جز (ا) میں رپورٹ کے گئے ہوں۔

نمبر شمار	امپورٹر کا نام اور پیشہ	بی ای ایف اسٹیٹمنٹ کی مدت اور بی ای ایف اسٹیٹمنٹ کے جزء-ا میں سابقہ رپورٹ کئے گئے ٹرانزیکشنوں کے نمبر تسلسل	تاریخ رسید	ریمیٹنس کی رقم		کیفیت
				کرنسی اور رقم	مساوی روپیہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اے۔ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ/ گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کے علاوہ جماعتوں/ اداروں کی جانب سے امپورٹ						
۱						
۲						
۳						
۴						
دیگر						
بی۔ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ/ گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کی جانب سے امپورٹ						

نوٹ: سابقہ نصف سال کے بی ای ایف اسٹیٹمنٹ کے جزء-۲ میں درج شدہ ٹرانزیکشنوں کو رواں نصف سال کے جزء-۲ میں دوبارہ درج نہ کیا جائے۔

تصدیق نامہ

ا۔ تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ کاغذات ودستاویزات ہمارے موجودہ ریکارڈوں کے حساب سے صحیح اور درست ہیں۔

۲۔ مزید تصدیق کی جاتی ہے کہ اسٹیٹمنٹ میں تمام وہ معاملات شامل ہیں جن کے مقررہ ضابطوں وطریقہ کار کے تحت رپورٹ کئے جانے کی ضرورت ہے۔

۳۔ ہم اسٹیٹمنٹ کے جزء۔امیں رپورٹ شدہ رپورٹوں سے وابستہ معاملات کی تکمیل جاری رکھنے کی ذمہ داری لیتے ہیں۔

افسر کے دستخط

مہر

جگہ

تاریخ

نام

عہدہ

منسلکہ

(اے۔پی (DIR Seris) سرکلر نمبر۳۴ مورخہ ۲/مارچ ۲۰۰۷)

(ماسٹر سرکلر کے جزء۔۳ کی پیرا گراف نمبرا دیکھئے)

کریڈٹ اسٹنڈ بائی لیٹر یا بینک گارنٹی کے بغیر ایڈوانس ریمیٹنس کی اسٹیٹمنٹ جس میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو ختم ہونے والی مدت تک رف ڈائمنڈ کے لئے ایڈوانس رقم ۵ملین امریکی ڈالر کے برابر ہو یا اس سے زائدہ ہو۔

کٹیگری۔ا بینک کے اتھرائزڈ ڈیلر کا نام

اتھرائزڈ ڈیلر کوڈ (۱۴عددی)

نمبر شمار	کمپنی کا نام	امپورٹر ادارے اور آئی ای سی نمبر	بینک گارنٹی / اسٹینڈ بائی کریڈٹ لیٹر کے ذریعہ کی گئی ایڈوانس رقم	کیا امپورٹ کا دستاویزی ثبوت جمع کیا گیا۔
ا	ڈائمنڈ ٹریڈنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ یونائیٹڈ کنگڈم			
۲	ریوٹنٹو، برطانیہ			
۳	بی ایچ پی بلیٹن، آسٹریلیا			
۴	انڈیاما ای پی انگولا			
۵۔	الروسا، رشیا، (روس)			
۶۔	گوکھرن روس			

بینک کے اتھرائزڈ افسر کی دستخط

تاریخ

مہر

منسلکہ ۔۳

اے پی (DIR Series) سرکلر ۔۲ مورخہ ۹/ جولائی ۲۰۰۴ء

(ماسٹر سرکلر کے جزء ۔۳ کے پیراگراف ۱۲ اسی کو دیکھئے)

امپورٹ کئے جانے والے گولڈ کا اسٹیٹمنٹ دوران مہینہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اختتام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بینک کا نام

اسٹیٹمنٹ کی تاریخ

				امپورٹ شدہ گولڈ کی قیمت		
	لین دین کی تعداد		یو ایس ڈالر (ملین میں)		روپیہ (کروڑ میں)	
	ای او یو/ ایس ای زیڈ	مقررہ ایجنسی بینک	ای او یو/ ایس ای زیڈ	مقررہ ایجنسی بینک	ای او یو/ ایس ای زیڈ	مقررہ ایجنسی بینک
گولڈ ا) پیمنٹ بنیاد پر ڈلیوری ۲۔ سپلائروں کے کریڈٹ بنیاد پر ۳) ترسیلی بنیاد پر ۴۔ غیر متعینہ قیمت بنیاد پر						

نوٹ:

ا۔ ٹرانزیکشنوں کی مکمل تفصیلات ان معاملات میں مہیا کی جاسکتی ہیں جن میں ایک امپورٹر کے متعلق ٹرانزیکشنوں کی تعداد ایک مہینہ میں ۱۰ سے زائد ہو جائے یا امپورٹ کی مجموعی قیمت ۵۰ ملین ڈالر سے زائد ہو جائے۔

۲۔ ایس ای ذید/ ای او یو میں یونٹیں اور مقررہ ایجنسیوں کو علاحدہ دیا جانا چاہیئے

منسلکہ۔۴

فارن ایکسچینج منیجمنٹ (کرنٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکشن) ضابطہ

نوٹیفکیشن نمبر: جی ایس آر ۳۸۱ (ای) مورخہ ۳ مئی ۲۰۰۰ (وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ۔)

فارن ایکسچینج منیجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ کے سیکشن ۴۶ کے ذیلی سیکشن (۲) کے جزء اے اور ذیلی سیکشن (۱) اور سیکشن ۵ میں دیئے ہوئے اختیارات وصلاحیت کی تنفیذ میں اور ریزرو بینک کے مشورے سے سینٹرل گورنمنٹ نے عوامی مفاد کے لئے اسباب کو ضروری سمجھنے کے بعد مندرجہ ذیل اصول وضابطے بنائے ہیں۔

۱۔ مختصر ٹائٹل اور ابتداء (۱) ان اصولوں کو فارن ایکسچینج منیجمنٹ • کرنٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکشن) ضابطے ۲۰۰۰ کہا جاسکتا ہے۔

۲۔ ان کا نفاذ یکم جون ۲۰۰۰ سے ہوگا۔

۲) تعریفات

اے) ایکٹ کا مطلب ہے فارن ایکسچینج منیجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ (۱۹۹۹ کا ۴۲)

بی) ڈرال کا مطلب ہے کسی اتھرائزڈ شخص سے فارن ایکسچینج کا حاصل کرنا اور اس کا مطلب کریڈٹ لیٹر کا کھولنا بھی ہے یا انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ کے استعمال کرنے یا انٹرنیشنل ڈیبٹ کارڈ یا اے ٹی ایم کارڈ یا کسی بھی نام سے پکاری جانے والی کوئی ایسی چیز جو فارن ایکسچینج جواز کا نتیجہ ہو۔

سی) شڈول کا مطلب ایک ایسا شڈول جو ان اصولوں وضوابط کے ساتھ منسلک کیا ہوا ہو۔

ڈی) ایسے الفاظ اور جملے جن کی تعریف ان اصولوں یا ضابطوں میں نہ کی گئی ہو بلکہ ایکٹ میں ان کی تعریف کی گئی ہو ان کا بالترتیب وہی مطلب ارمعنی جو ان کے معنی ایکٹ میں ہوں گے۔

۳۔ فارن ایکسچینج کے ڈرال کے سلسلہ میں کسی بھی شخص کے ذریعہ فارن ایکسچینج کا ڈرال مندرجہ ذیل غرض کے لئے ممنوع ہے جیسے:

اے) شڈول نمبر۔ا میں مقررہ ٹرانزیکشن یا

بی) نیپال یا بھوٹان کا سفر

سی) نیپال یا بھوٹان میں کسی مقیم شخص کے ساتھ ایک ٹرانزیکشن

بشرط یہ کہ جزء سی میں موجودہ ممانعت کو آر بی آئی کے ذریعہ مستثنیٰ کیا جاسکتا ہے۔ جو کہ ایسی شرطوں کے تابع ہو جن کو خاص وعام حکم کے ذریعہ ضروری قیاس کیا جاسکے۔

۴۔ **انڈیا حکومت کی سابقہ منظوری۔**

کوئی بھی شخص انڈین حکومت کی سابقہ منظوری کے بغیر شیڈول۔۲ پر مشتمل کسی ٹرانزیکشن کے لئے فارن ایکسچینج نہیں نکالے گا۔

بشرط یہ کہ اصول اس جگہ نافذ نہ ہو جہاں رمیٹنز کے مقیم فارن کرنسی (آر ایف سی) اکاؤنٹ میں جمع فنڈ سے پیمنٹ کو ادا کیا جائے۔

۵) ریزرو بینک کی سابقہ منظوری

کسی شخص کو بھی ریزرو بینک کے سابقہ منظوری کے بغیر شڈول ۔۳ میں مشتمل کسی بھی ٹرانز یکشن کے لئے فارن ایکسچینج نہ نکالنا چاہئے بشرط یہ کہ اصول وضابطہ اس جگہ نافذ ہو جہاں رمیٹر کے مقیم فارن کرنسی (آر ایف سی) اکاؤنٹ میں جمع فنڈ سے پیمنٹ کی ادائیگی ہو۔

۶)ا۔ ضابطہ ۴و۵ میں شامل کوئی بھی چیز رمیٹیز کے ایکسچینج ارنر فارن کرنسی (ای ای ایف سی) اکاؤنٹ میں جمع فنڈ سے کئے گئے ڈرال کے لئے قابل عمل نہ ہوگی ۔

۲۔ ذیلی ضابطہ نمبر۔ میں کسی چیز کے شامل ہونے کے باوجود ضابطہ ۴و۵ اکاؤنٹ کی جانب سے فارن ایکسچینج کا ڈرال اس غرض سے ہو جو شڈول ۔۲ کے آئیٹم ۱۰و۱۱یا شڈول ۔۳ کے آئیٹم ۳،۴،۱۱،۱۶،۱۷ میں بیان کیا گیا ہو۔

۷۔ ہندوستان سے باہر انٹر نیشنل کریڈیٹ کا استعمال

ضابطہ ۵ مین شامل کوئی بھی چیز کسی بھی ایسے شخص کے اخراجات کے طور پر پیمنٹ کی ادائیگی کے لئے انٹرنیشنل کریڈٹ کے استعمال کے لئے اس وقت نافذ نہیں ہوگی جب کہ ایسا شخص ہندوستان کے باہر دورے پر ہو۔

شیڈول۔۱

لین دین جن کی ممانعت ہے۔

(ضابطہ۔۳ دیکھئے)

۱۔ جیتی ہوئی لاٹری کا رمیٹنس

۲۔ ریس/گھڑسواری وغیرہ یا کسی دوسری ہابی سے ہونے والی آمدنی کی رمیٹنس ۔

۳۔ لاٹری ٹکٹ،ممنوعہ/ضبط شدہ میگزین،فٹ بال پولز، سویپ اسٹیکس وغیرہ کی خریداری قیمت کی رمیٹنس

۴۔ انڈین کمپنیوں کے بیرونی مشترکہ اداروں/مکمل طور پر ذاتی سبسڈیز میں ایکویٹی انوسٹمنٹ کے تعلق سے کئے گئے ایکسپورٹ پر کمیشن کی ادائیگی۔

۵۔ کسی بھی ایسی کمپنی کی مقصوم کی رمیٹنس جس کے لئے مقسوم بیلنس کی ضرورت قابل عمل ہو۔

۶۔ چائے اور تمبا کو ایکسپورٹ کے انوائس قیمت کے ۱۰ فیصد تک کمیشن کے سوا روپیہ اسٹیٹ کریڈیٹ روٹ کے تحت ایکسپورٹوں پر کمیشن کی ادائیگی۔

۷۔ٹیلیفون کی کال بیک سروس سے متعلقہ ادائیگی۔

۸۔ غیر مقیم اسپشل روپیہ (اکاؤنٹ) اسکیم میں جمع ہونے والے فنڈوں پر سودی انکم کی رمیٹنس۔

شیڈول۔۲

وہ ٹرانزیکشن جن کو سنٹرل گورنمنٹ کی سابقہ منظوری کی ضرورت ہے۔

(ضابطہ۔۴ دیکھیے)

ریمٹنس کی غرض	منسٹری/گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ جس کی منظوری کی ضرورت ہے
۱۔ ثقافتی ٹور	وزارت انسانی وسائل ترقیات تعلیمی وتربیتی شعبہ
۲۔ اسٹیٹ گورنمنٹ اور اس کے پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ کی جانب سے سیاحت کی ترقی کے لئے ایک لاکھ امریکی ڈالر سے زائد فارن سرمایہ کاری سیاحت کی ترقی اور انٹرنیشنل نیلامی کے علاوہ دوسرے مقصد کے لئے فارن پرنٹ ذرائع ابلاغ میں اشتہار۔	وزارت مالیات (شعبہ معاشی امور)
۳۔ پی ایس یو کے ذریعہ چارٹرڈ سواری کے کرایہ کا ریمٹنس	وزارت سرفیس ٹرانسپورٹ (چارٹرنگ ونگ)
۴۔ سی آئی ایف بنیاد پر پی ایس یو یا گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ امپورٹ کی ادائیگی (یعنی ایف او بی اور ایف اے ایس بنیاد کے علاوہ)	وزارت سرفریس ٹرانسپورٹ (چاٹرنگ ونگ)
۵۔ بیرونی ملک اپنے ایجنٹوں کو ریمٹنس کرنے والے مختلف ماڈل ٹرانسپورٹ آپریٹر	ڈائرکٹر جنرل آف شپنگ کی طرف سے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ
۶۔ نقل وحمل کرایہ چارجز بذریعہ: اے) ٹی وی چینلوں بی) انٹرنیٹ سروس دینے والے	منسٹری آف انفارمیشن و براڈ کاسٹنگ (وزارت نشریات و اطلاعات) ریڈیو وزارت مواصلات واطلاعات (ٹیکنالوجی)
۷۔ ڈائرکٹر جنرل آف شپنگ کی جانب سے مقررہ ریٹ سے زائد کنٹینر مزاحمت قیمتوں کی ریمٹنس	وزارت سرفیس ٹرانسپورٹ (ڈائرکٹر جنرل آف شپنگ)
۸۔ ٹیکنکل اشتراکی معاہدوں جن میں رائلٹی پیمنٹ مقامی سیل سے ۵ فیصد اور ایکسپورٹ پر ۸ فیصد زائد ہو اور کل پیمنٹ ۲ ملین ڈالر سے زائد ہو	وزارت صناعت وکامرس
۹۔ انٹرنیشنل/نیشنل/اسٹیٹ لیول اسپورٹ اداروں کے علاوہ کسی بھی شخص کی جانب سے بیرون ملک اسپورٹس سرگرمی کی پرائز اسپانسر شپ/رقم کی ریمٹنس اگر رقم ایک لاکھ امریکی ڈالر سے متجاوز ہو۔	وزارت انسانی وسائل ترقیات (شعبہ معاملات شباب اور اسپورٹس)
۱۰۔ محذوف	
۱۱۔ پی اور آئی کلب کے ممبر شپ کی ریمٹنس	وزارت مالیات انشورنس (ڈویژن)

شیڈول۔۲

(ضابطہ۔۵ دیکھئے)

۱۔ حذف شدہ

۲۔ دس ہزار امریکی ڈالر یا اس کے مساوی یا زائد ایکسچینج ایک کلینڈر سال میں کسی بھی ملک میں (سوائے نیپال بھوٹان) ایک یا ایک سے زائد پرائیویٹ دورے کے لئے ۱۰،۰۰۰ امریکی ڈالر یا اس کے مساوی سے زائد ایکسچینج کی ریلیز۔

۳۔ @۔ فی رمیٹیز/ سالانہ عطیہ دینے والے ۵۰۰۰ ہزار امریکی ڈالر سے زائد پر میٹنس (اے) گفٹ (عطیہ)

۴۔ # فی رمیٹیز/ سالاہ عطیہ کنندہ ۵۰۰۰ امریکی ڈالر سے زائد عطیہ

۵۔ بیرون ملک ملازمت کے لئے جانے والے شخص کے لئے ایک لاکھ امریکی ڈالر سے زائد امیگریشن کے لئے ایکسچینج سہولیات۔

۶۔ امیگریشن ملک کے ذریعہ مقررہ اماؤنٹ یا ایک لاکھ امریکی ڈالر سے زائد امیگریشن کے لئے ایکسچینج سہولیات۔

۷۔ بیرون ملک قریبی رشتہ داروں کے اخراجات کے لئے رمیٹنس

۱۔ کسی بھی شخص کی (ٹیکس، پرویڈنٹ فنڈ کے اور دوسرے قسم کے وضعات کے بعد) نیٹ تنخواہ سے زائد حصہ جو کہ مقیم ہو لیکن مستقل انڈین نہ ہو اور

اے) پاکستان کے علاوہ غیر ملکی ریاست کا شہری۔ یا

بی) انڈیا کا شہری ہو جو کہ ایسی فارن کمپنی کے آفس یا برانچ یا سبسڈیزی یا جوائنٹ ونچر میں بطور نمائندہ ہو

۲۔ دوسرے تمام امور میں فی سال فی وصول کنندہ ایک لاکھ امریکی ڈالر سے زائد کا رمیٹنس وضاحت۔

اس آئیٹم کی غرض کے لئے ایک ایسا مقیم انڈین جو ملازمت کی بنیاد پر ہو یا مقررہ مدت (بلا لحاظ طوالت وقت) کی نمائندگی کی بناید پر ہو یا ایسی مخصوص نوکری یا ذمہ داری کی بنیاد پر ہو جس کی مدت تین سال سے زائد نہ ہو ایک مقیم کہلائے گا لیکن وہ مستقل مقیم انڈین نہیں کہلائے گا۔

۸۔ تجارتی سفر، کانفرنس یا مخصوص ٹریننگ میں شرکت یا میڈیکل چیک اپ یا علاج کے لئے بیرون ملک جاے والے مریض کے اخراجات یا میڈیکل چیک اپ یا علاج کے لئے جانے والے شخص کے ساتھ بطور خادم جانے والے کسی شخص کے لئے بلا لحاظ مدت قیام ۲۵۰۰۰ امریکی ڈالر سے زیادہ فارن ایکسچینج کی ریلیز۔

۹۔ اس ایکسچینج کی ریلیز جو بیرون ملک طبی علاج کے لئے انڈین ڈاکٹر یا ہاسپٹل/ بیرون ملک ڈاکٹر کی جانب سے دیئے گئے اسٹیٹمنٹ سے زائد اخراجات کے لئے ہو۔

۱۰۔ بیرون ملک پڑھائی کے لئے اس ایکسچینج کی ریلیز (جو بیرون ملک ادارے کے اسٹیمنٹ یا ایک سال میں ایک لاکھ امریکی ڈالر جو بھی زیادہ ہو) سے زائد ہو۔

۱۱۔ ۲۵ ہزار امریکی ڈالر یا ۵٪ ایوارڈ ریمیٹنس (جو بھی زیادہ ہو) سے زائد والے انڈین تجارتی پلاٹ یا رہائشی فلیٹ کی فروخت کے لئے بیرون ملک ایجنٹ فی ٹرانزیکشن کمیشن۔

۱۲۔ کینسل

۱۳۔ کینسل

۱۴۔ کینسل

۱۵۔ بیرون انڈیا سے خریدی گئی کسی بھی مشورہ سروس کے لئے فی پروجیکٹ دس لاکھ امریکی ڈالر سے زائد ڈالرر میٹنس

۱۶۔ کینسل

۱۷۔ کسی ادارے کے ذریعہ (ہندوستان میں) انکارپوریشن میں ہوئے اخراجات کے بھگتان کی شکل میں ایک لاکھ امریکی ڈالر سے زائد کا رمیٹنس۔

(ترمیمات) نوٹیفکیشن GSR 663 مورخہ ۹/اگست ۲۰۰۰، ایس او ۳۰۱ (ای) مورخہ ۳۰/مارچ ۲۰۰۱، جی ایس پی ۱۴۲ مورخہ ۲۲/اکتوبر ۲۰۰۲، جی ایس پی ۸۳۱ (ای) مورخہ ۱۷/دسمبر ۲۰۰۲، جی ایس آر ۳۳ (ای) مورخہ ۱۵/جنوری ۲۰۰۳، جی ایس آر ۳۹۷ (ای) مورخہ یکم موئی ۲۰۰۳، جی ایس آر ۷۳۱ (ای) مورخہ ۵/ستمبر ۲۰۰۳، جی ایس آر ۸۴۹ (ای) مورخہ ۲۷ اکتوبر ۲۰۰۳، جی ایس آر۔۶۰۸ (ای) مورخہ ۱۳/ستمبر ۲۰۰۴)، جی ایس آر۔۵۱۲ مورخہ ۲۸/جولائی ۲۰۰۵، اور جی ایس آر۔۴۱۲ (ای) مورخہ ۱۰/جولائی ۲۰۰۶ء

برائے مہربانی نوٹ کریں:

@ ترمیم شدہ اے پی (DIR Series) سرکلر نمبر ۲۴ مورخہ ۲۰ دسمبر/ ۲۰۰۶ء

ترمیم شدہ اے پی (DIR Series) سرکلر نمبر ۲۴ و ۴۵ مورخہ ۲۰ دسمبر/ ۲۰۰۶ اور ۳۰/اپریل ۲۰۰۷ء

$ ترمیم شدہ اے پی (DIR Series) سرکلر نمبر ۴۶ مورخہ ۳۰/اپریل ۲۰۰۷ء

☆ ترمیم شدہ اے پی (DIR Series) سرکلر نمبر ۴۷ مورخہ ۳۰/اپریل ۲۰۰۷ء

جزء۔۵

اپنڈکس

ماسٹر سرکلر میں شامل سرکلروں کی فہرست

نمبر شمار	اے پی (dir Series) سرکلر نمبر	تاریخ
۱۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۱۶	جون۱۹/۲۰۰۳ء
۲۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر۴	جولائی۱۹/۲۰۰۳ء
۳۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر۹	۱۸/اگست۲۰۰۳ء
۴۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر۱۵	۱۷/ستمبر۲۰۰۳ء
۵۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر۴۹	۱۵/دسمبر ۲۰۰۳ء
۶۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۶۶	۶/فروری۲۰۰۴ء
۷۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۷۲	۲۰/فروری۲۰۰۴ء
۸۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۲	۹/جولائی۲۰۰۴ء
۹۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر۳۴	۱۸/فروری۲۰۰۵ء
۱۰۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۱	۱۲/جولائی۲۰۰۵ء
۱۱۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر۳۳	۲۸/فروری۲۰۰۷ء
۱۲۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر۳۴	۲/مارچ ۲۰۰۷ء
۱۳۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر۶۳	۲۵/مئی ۲۰۰۷ء
۱۴۔	اے۔پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر۷۷	۲۹/جون ۲۰۰۷ء